اعراب کی قسمیں

اعراب بالحرکت | **اعراب بالحروف**

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مکسر	جمع مؤنث سالم	تثنیہ مذکر / مؤنث		جمع سالم مذکر
عَابِدٌ	عَابِدَةٌ	أَوْلَادٌ	عَابِدَاتٌ	عَابِدَانِ	عَابِدَتَانِ	عَابِدُونَ
عَابِدًا	عَابِدَةً	أَوْلَادًا	عَابِدَاتٍ	عَابِدَيْنِ	عَابِدَتَيْنِ	عَابِدِيْنَ
عَابِدٍ	عَابِدَةٍ	أَوْلَادٍ	عَابِدَاتٍ	عَابِدَيْنِ	عَابِدَتَيْنِ	عَابِدِيْنَ

مرفوع : جب اسم فاعلی حالت میں ہو ُ یا ٌ لیتا ہے ۔ پیش کو رفع کہا جاتا ہے اور اسی نسبت سے جب کوئی اسم کام کر رہا ہو تو اسے مرفوع کہا جاتا ہے ۔ اور اس حالت کو حالت رفعی کہا جاتا ہے ۔ اور ہر اسم اصلا مرفوع ہی ہوتا ہے ۔ پھر بعد میں ہم اس اسم کو منصوب یا مجرور بناتے ہیں ۔

منصوب : جب اسم مفعولی حالت میں ہو یعنی اس پر کام ہو رہا ہو تو اس صورت میں اسم پر َ یا ً لگتے ہیں ۔ زبر کو نصب کہا جاتا ہے اور اسی نسبت سے زبر والے اسم کو منصوب کہتے ہیں ۔ اور اس حالت کو حالت نصبی کہا جاتا ہے ۔

مجرور : جب اسم کسی اضافی حالت میں ہو یعنی جملے میں موجود اسم سا کوئی دوسرا تعلق ہو ۔ یعنی نہ وہ اسم کام کر رہا ہو اور نہ اس پر کام ہو رہا ہو ۔ تو اس صورت میں اسم پر ِ یا ٍ لگتے ہیں ۔ زیر کو جر کہا جاتا ہے اور اسی نسبت سے زیر والے اسم کو مجرور کہتے ہیں ۔ اور اس حالت کو حالت جری یا اضافی حالت کہا جاتا ہے ۔

اسم أعرابی حالت میں

کام کرنے والا ُ ٌ	جس پر کام ہو رہا ہو َ ً	اسم سے اضافی تعلق ہو / نہ کام کر رہا ہے اور نہ کام اس پر ہو رہا ہے ِ ٍ
رفع	نصب	جر
حالت رفع	حالت نصب	حالت جر یا اضافی
مرفوع	منصوب	مجرور
فاعل	مفعول	اضافی
اصلی حالت	تبدیل شدہ حالت	تبدیل شدہ حالت